www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

دار الافتاء — شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی

کیا معتکف مسجد سے باہر نکل کر غسلِ ٹھنڈک کر سکتا ہے؟

فریضۂ حج اور عدتِ وفات جمع ہو جانیکی صورت میں کسے مقدم کیا جائے گا؟

تقسیمِ وراثت کا ایک مسئلہ اور اس کا حل!

جناب ثناء اللہ بھٹی، اسلام پورہ لاہور سے لکھتے ہیں:

"کیا فرماتے ہیں علمائے دینِ متین و مفتیانِ شرعِ مبین درج ذیل مسائل میں کہ:

۱۔ اعتکافِ مسنون میں معتکف کے لیے غسلِ غیر واجب کے لیے مسجد سے خروج جائز ہے یا نہیں؟ — ایسے خروج میں اعتکاف پر کیا اثر پڑتا ہے؟ — آیا سابقہ اعتکاف بھی فاسد ہو جاتا ہے یا محض خروج کے وقت کا؟

۲۔ پچاس سالہ ایک عورت حج پر جانا چاہتی ہے۔ قبل از سفرِ حج، قضائے الٰہی سے اس کا شوہر انتقال کر جاتا ہے۔ اب وہ عدتِ وفات پوری کرے یا حج پر چلی جائے؟

الجواب بعون الوہاب:

(۱)

شرع میں اعتکاف، مخصوص شخص کا، مخصوص صفت کے ساتھ مسجد میں ٹھہرے رہنے کا نام ہے۔ قرآنِ مجید میں "وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ" (ظرفیت) کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اعتکاف کے لیے مسجد کا وجود شرط ہے۔ اس بناء پر بلا حاجاتِ ضروریہ (پیشاب، پاخانہ، غسلِ جنابت، وضو وغیرہ) مسجد سے نکلنا ناجائز ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

صحیح بخاری میں ایک باب بایں الفاظ منعقد ہوا ہے:

"بَابُ غُسْلِ الْمُعْتَكِفِ"

فتح الباری میں ہے:

"أَيْ هٰذَا بَابٌ فِيْ بَيَانِ غُسْلِ الْمُعْتَكِفِ يَعْنِيْ يَجُوْزُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحُكْمَ اِكْتِفَاءً بِمَا فِي الْحَدِيْثِ"

یعنی یہ باب اعتکاف بیٹھنے والے کے لئے اعضاء کے دھونے کے جواز کا ہے۔ اور جو کچھ حدیث میں ہے، اسی پر اکتفا کرتے ہوئے ترجمہ میں حکم بیان نہیں ہوا۔

عمدۃ القاری میں ہے کہ: "معتکف کے لیے اعضاء کو دھونا جائز ہے۔"

قسطلانی میں برماوی اور کرمانی، دونوں سے نقل کیا گیا ہے کہ "لفظ "غسل" غین کے فتحہ زبر کے ساتھ ہے، ضمہ (پیش) کے ساتھ نہیں!" ——— پھر علامہ قسطلانیؒ فرماتے ہیں، یونینی نسخہ میں ابوذرؒ کی روایت میں ضمہ (پیش) بھی ثابت ہے۔

مولانا وحید الزمانؒ نے تیسیر الباری میں تبویب ہذا کا ترجمہ یوں کیا ہے: "اعتکاف والا سر یا بدن دھو سکتا ہے!" ——— مصنف نے اس ترجمہ کے تحت جو حدیث نقل کی ہے، اس کے الفاظ یہ ہیں:

"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِيْ وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهٗ وَأَنَا حَائِضٌ"

"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: "نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے جسم کے ساتھ جسم لگاتے اور میں حیض والی ہوتی تھی ——— آپؐ اپنا سر مبارک اعتکاف کی حالت میں مسجد سے (گھر اور مسجد کے درمیان ایک کھڑکی میں سے) باہر نکالتے تو میں اسے دھوتی اور میں حیض والی ہوتی تھی!"

صحیح بخاری کی ایک دوسری تبویب یوں ہے:

"بَابُ الْحَائِضِ تُرَجِّلُ رَأْسَ الْمُعْتَكِفِ"

یعنی حائضہ عورت کے لیے معتکف کے سر میں کنگھی کرنا جائز ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

پھر لبسندہ حدیث بیان کرتے ہیں:

"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْغِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ"

"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میری طرف اپنا سر مبارک جھکاتے تو میں آپ کو کنگھی کرتی اس حالت میں کہ میں حائضہ ہوتی تھی۔"

حدیث ہٰذا کے تحت حافظ ابن حجرؒ رقمطراز ہیں:

"اس حدیث میں کنگھی کے ساتھ درج ذیل امور کا بھی جواز ہے:
صفائی اختیار کرنا، خوشبو لگانا، غسل کرنا، بال منڈانا، زینت اختیار کرنا۔

ایک تیسری تبویب مصنف نے بایں الفاظ قائم کی ہے:
"وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ"

جب کہ صحیح مسلم میں "حَاجَةُ الْإِنْسَانِ" کے الفاظ ہیں۔ امام زہریؒ نے "حاجۃ" کی تفسیر 'پیشاب' 'پاخانہ' کے ساتھ کی ہے۔ البتہ دیگر علماء نے بعض اور مستثنیات کا بھی ذکر کیا ہے، اگرچہ وہ مختلف فیہ ہیں!

المجموع میں ہے:
"جائز ہے کہ معتکف اپنا سر اور پاؤں مسجد سے باہر نکالے یا طبعی حاجات کے لیے مسجد سے نکلے۔ تو اس حدیث کی بنا پر اعتکاف باطل نہیں ہوگا۔ اور اگر بلا عذر کے مسجد سے نکل گیا تو اعتکاف باطل ہے۔ اس لیے کہ اس نے وہ فعل کیا ہے جو اعتکاف کے منافی ہے، وہ ہے مسجد میں ٹھہرے رہنا!"

لیکن جہاں تک محض ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے غسل کا تعلق ہے تو یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آج تک کسی نے غیر واجب غسل کو مسجد سے نکل کر کرنے کے جواز کا فتویٰ دیا ہو یا وہ اس کا قائل ہو، لہٰذا جواز کی بات ناممکن نظر آتی ہے۔ اگر کوئی ایسا کر گزرے تو اس سلسلہ میں مغنی المحتاج میں تفصیل موجود ہے
جس کا ماحصل یہ ہے کہ:

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ